شجرہ

سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ

پیر طریقت

الحاج حضرت مولانا مفتی محمد اختر رضا خاں قادری مدظلہ

ماانا علیہ واصحابی
انجمن اہل السنت والجماعت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَقَدْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ
اِذْ یُبَایِعُوْنَکَ تَحْتَ الشَّجَرَۃِ

بے شک اللہ راضی ہوا ایمان والوں سے
جب وہ اس پیڑ کے نیچے تمہاری بیعت
کرتے تھے

۷۸۶
۹۲

خوشا مسجد و مدرسہ خانقاہے ۞ کہ در وے بود قیل و قال محمد

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

شَجَرَةٌ طَيِّبَةٌ

أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ

شجرہ طیبہ

سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ

پیر طریقت

الحاج حضرت مولانا مفتی محمد اختر رضا خاں قادری مدظلہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

شَجَرَۃٌ طَیِّبَۃٌ اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ

ھٰذِہٖ سِلْسِلَتِیْ مِنْ مَّشَائِخِیْ فِی الطَّرِیْقَۃِ الْعَلِیَّۃِ الْعَالِیَۃِ الْقَادِرِیَّۃِ الطَّیِّبَۃِ الْمُبَارَکَۃِ ۰

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَ اٰلِہِ الْکِرَامِ اَجْمَعِیْنَ ۱

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّیِّدِ الْکَرِیْمِ عَلِیِّ ابْنِ الْمُرْتَضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہٗ ۲

---

۱ ۱۲ ربیع الاول شریف سنہ ۱۱ھ کو وصال ہوا۔ مدینہ طیبہ میں مزار پاک ہے۔

۲ ۲۱ رمضان المبارک سنہ ۴۰ھ کو وصال ہوا مزار پاک نجف اشرف میں ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْاِمَامِ حُسَيْنِ نِ الشَّهِيْدِ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ف۱

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْاِمَامِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ
زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ف۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْاِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ نِ
الْبَاقِرِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ف۳

ف۱ ۱۰ محرم الحرام سنہ ۶۱ھ کو کربلا میں شہید ہوئے مزار پاک کربلا معلّٰی میں ہے۔

ف۲ ۱۸ محرم الحرام سنہ ۹۴ھ کو وصال ہوا مزار پاک مدینہ منوّرہ میں ہے۔

ف۳ ۷ ذی الحجہ سنہ ۱۱۴ھ کو وصال ہوا مزار پاک مدینہ منوّرہ میں ہے۔

تو شود و تونگہدار باشی یَا اللّٰہُ بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ وَبِحَقِّ اٰھْیًا اٰشْرَاھِیًا وَبِحَقِّ عَلِیْقًا مَلِیْقًا تَلِیْقًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَافِی الْقُلُوْبِ وَبِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَبِحَقِّ یَا مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ ایک بار پڑھ کر انگشتِ شہادت پر دم کر کے تین بار اپنے سینے کان کی جانب بہ نیتِ حصار کلمہ کی انگلی سے حلقہ کھینچا کریں۔ ہر وقت ایسا ہی کریں۔ پھر اس وقت کا عمل پنج گنج سے شروع کریں اور اگر ہر وقت کی پنج گنج کے عمل کے بعد یَا بَاسِطُ ۷۲ بار اور اضافہ کریں تو اور بہتر ہے اور اگر چاہیں تو وقتِ فجر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ وقتِ ظہر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ۔ وقتِ عصر حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وقتِ مغرب رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وقتِ عشاء

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَ
عَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْإِمَامِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِنِ
الصَّادِقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ط [1]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْإِمَامِ مُوْسَى بْنِ جَعْفَرِنِ
الْكَاظِمِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ط [2]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْإِمَامِ عَلِيِّ بْنِ مُوْسَى الرِّضَا
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ط [3]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى

---

[1] ۱۵ رجب المرجب سنہ ۱۴۸ھ کو وصال ہوا مزار مبارک مدینہ منورہ میں ہے۔

[2] ۵ رجب المرجب سنہ ۱۸۳ھ کو وصال ہوا مزار مبارک بغداد شریف میں ہے۔

[3] ۲۱ رمضان المبارک سنہ ۲۰۳ھ کو وصال ہوا مزار شریف مشہد مقدس میں ہے۔

الْمَوْلَى الشَّيْخِ مَعْرُوْفِ نِ الْكَرْخِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ [1]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلٰى

الشَّيْخِ سَرِيِّ نِ السَّقَطِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ [2]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى

الْمَوْلَى الشَّيْخِ جُنَيْدِ نِ الْبَغْدَادِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ [3]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلٰى

الشَّيْخِ اَبِيْ بَكْرِ نِ الشِّبْلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ [4]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى

الْمَوْلَى الشَّيْخِ اَبِي الْفَضْلِ عَبْدِ الْوَاحِدِ التَّمِيْمِيِّ

---

[1] ۲ محرم الحرام سنہ ۲۰۰ھ کو وصال ہوا مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

[2] ۱۳ رمضان المبارک سنہ ۲۵۳ھ کو وصال ہوا مزارِ پاک بغداد شریف میں ہے۔

[3] ۲۷ رجب المرجب سنہ ۲۹۷ یا ۲۹۸ھ میں وصال ہوا مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

[4] ۲۷ ذی الحجہ سنہ ۳۳۴ھ کو وصال ہوا مزارِ پاک بغداد شریف میں ہے۔

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [1]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلٰی الشَّیْخِ اَبِی الْفَرَحِ الطَّرْطُوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [2]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلٰی الشَّیْخِ اَبِی الْحَسَنِ عَلِیِّ بْنِ الْقُرَشِیِّ الْھَکَّارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [3]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلٰی الشَّیْخِ اَبِی سَعِیْدِ بْنِ الْمَخْزُوْمِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [4]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلٰی

---

[1] ۲۶؍ جمادی الاخری ۴۲۵ھ کو وصال ہوا مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

[2] ۳؍ شعبان المکرم ۴۴۷ھ کو وصال ہوا۔ مزارِ پاک بغداد شریف میں ہے۔

[3] یکم محرم الحرام ۴۸۶ھ کو وصال ہوا۔ مزارِ پاک بغداد شریف میں ہے۔

[4] ۷؍ شوال المکرم ۵۱۳ھ کو وصال ہوا۔ مزارِ مبارک بغداد شریف میں ہے۔

اَلْمَوْلَى السَّيِّدِ الْكَرِيْمِ غَوْثِ الثَّقَلَيْنِ وَغَيْثِ الْكَوْنَيْنِ
اَلْاِمَامِ اَبِيْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْحَسَنِيِّ الْحُسَيْنِيِّ
الْجِيْلَانِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى جَدِّهٖ الْكَرِيْمِ وَعَلَيْهِ
وَعَلٰى مَشَائِخِهِ الْعِظَامِ وَاُصُوْلِهِ الْكِرَامِ وَفُرُوْعِهِ
الْفِخَامِ وَمُحِبِّيْهِ وَالْمُنْتَمِيْنَ اِلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامِ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَبَدًا [1]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَ
عَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ اَبِيْ بَكْرٍ تَاجِ الْمِلَّةِ وَالدِّيْنِ
عَبْدِ الرَّزَّاقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ [2]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى

---

[1] ۱۱ یا ۱۷ ربیع الآخر شریف ۵۶۱ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

[2] ۶ شوال المکرم ۶۲۳ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

الْمَوْلَى السَّيِّدِ أَبِي صَالِحٍ نَصْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ؕ[۱]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ مُحْيِ الدِّيْنِ أَبِي نَصْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ؕ[۲]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ؕ[۳]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ مُوسٰى رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ؕ[۴]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى

---

[۱] ۲۷ رجب المرجب ۶۳۲ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

[۲] ۲۷ ربیع الاول ۶۵۶ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

[۳] ۲۳ شوال المکرم ۶۷۳ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

[۴] ۱۳ رجب المرجب ۶۹۳ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے

الْمَوْلَی السَّیِّدِ حَسَنٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [۱]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی

الْمَوْلَی السَّیِّدِ اَحْمَدَ الْجِیْلَانِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [۲]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی

الْمَوْلَی الشَّیْخِ بَہَاءِ الدِّیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [۳]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی

الْمَوْلَی السَّیِّدِ اِبْرَاھِیْمَ الْاِیْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [۴]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی

---

[۱] ۲۶ صفر المظفر سنہ ۱۸۱ھ کو وصال ہوا۔ مزار مبارک بغداد شریف میں ہے۔

[۲] ۱۹ محرم الحرام سنہ ۸۵۲ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

[۳] ۱۱ ذی الحجہ سنہ ۹۲۱ھ میں وصال ہوا۔ دولت آباد (دکن) میں مزار پاک ہے۔

[۴] ۵ ربیع الآخر سنہ ۹۵۳ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک دہلی میں درگاہ محبوب الٰہی میں ہے۔

الْمَوْلَی الشَّیْخِ مُحَمَّدٍ بِھکارِی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [1]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی

الْمَوْلَی الْقَاضِیْ ضِیَاءِ الدِّیْنِ الْمَعْرُوْفِ بِالشَّیْخِ

جِیَا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [2]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی

الْمَوْلَی الشَّیْخِ جَمَالِ الْاَوْلِیَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [3]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی

الْمَوْلَی السَّیِّدِ مُحَمَّدٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [4]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی

---

[1] ۹ ذی قعدہ ۹۸۱ھ میں وصال ہوا۔ مزار مبارک کاکوری میں ہے۔

[2] ۲۱ رجب المرجب ۹۸۹ھ میں وصال ہوا مزار مبارک قصبہ نیوتنی ضلع لکھنؤ میں ہے

[3] شب عید الفطر ۱۰۳۶ھ میں وصال ہوا۔ کوڑا جہان آباد ضلع فتحپور ہسوہ میں مزار پاک ہے

[4] ۹ شعبان المکرم ۱۰۷۱ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک کالپی شریف میں ہے

الْمَوْلَی السَّیِّدِ اَحْمَدَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط [1]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی

الْمَوْلَی السَّیِّدْ فَضْلِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط [2]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی

الْمَوْلَی السَّیِّدِ الشَّاہ بَرَکَۃِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [3]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی

الْمَوْلَی السَّیِّدِ الشَّاہ آلِ مُحَمَّدْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [4]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلٰی

السَّیِّدِ الشَّاہ حَمْزَہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط [5]

---

[1] ۱۹ ؍ صفر المظفر سنہ ۱۰۸۴ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک کالپی شریف میں ہے۔

[2] ۱۴ ؍ ذی قعدہ سنہ ۱۱۱۱ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک کالپی شریف میں ہے۔

[3] ۱۰ ؍ محرم الحرام سنہ ۱۱۴۲ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

[4] ۱۶ ؍ رمضان المبارک سنہ ۱۱۶۴ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

[5] ۱۴ ؍ رمضان المبارک سنہ ۱۱۹۸ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
الْمَوْلَى السَّيِّدِ الشَّاهْ اَبِى الْفَضْلِ شَمْسِ الْمِلَّةِ وَالدِّيْنِ
اٰلِ اَحْمَدْ اچھے میاں رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [1]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْكَرِيْمِ الشَّاهْ اٰلِ رَسُوْلِ الْاَحْمَدِيِّ
رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ط [2]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
الْمَوْلَى الْكَرِيْمِ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ نُوْرِ الْعَارِفِيْنَ سَيِّدِي
اَبِى الْحُسَيْنِ اَحْمَدِ النُّوْرِيِّ الْمَارَهْرَوِيِّ رَضِىَ
اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَاَرْضَاهُ عَنَّا ط [3]

---

[1] ۱۷ ربیع الاول ۱۲۳۵ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

[2] ۱۸ ذی الحجہ ۱۲۹۶ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

[3] ۱۱ رجب المرجب ۱۳۲۴ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى
الْهُمَامِ اِمَامِ اَهْلِ السُّنَّةِ مُجَدِّدِ الشَّرِيْعَةِ الْعَاطِرَةِ
مُؤَيِّدِ الْمِلَّةِ الطَّاهِرَةِ حَضْرَتِ الشَّيْخِ اَحْمَدَ رِضَا خَاں
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ بِالرِّضَا السَّرْمَدِيِّ [1]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيْعًا وَّ
عَلَى الشَّيْخِ حُجَّةِ الْاِسْلَامِ مَوْلَانَا حَامِدْ رِضَا خَاں رَضِيَ
اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ [2]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيْعًا عَلَى
الشَّيْخِ زُبْدَةِ الْاَتْقِيَاءِ الْمُفْتِي الْاَعْظَمِ بِالْهِنْدِ مَوْلَانَا مُحَمَّدْ
مُصْطَفٰى رِضَا خَاں الْقَادِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ [3]

---

[1] ۲۵ صفر المظفر سنہ ۱۳۴۲ھ کو وصال ہوا۔ مزار شریف بریلی محلہ سوداگران میں ہے۔

[2] ۱۷ جمادی الاولیٰ سنہ ۱۳۶۲ھ کو وصال ہوا۔ مزار مبارک بریلی شریف میں ہے۔

[3] شب ۱۴ محرم الحرام سنہ ۱۴۰۱ھ کو وصال ہوا۔ مزار مبارک بریلی شریف میں ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيْعًا
وَعَلَى الشَّيْخِ الْمُفَسِّرِ الْاَعْظَمِ مَوْلَانَا اِبْرَاهِيْمَ رِضَا
الْقَادِرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ [1]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيْعًا وَعَلٰى
عَبْدِكَ الْفَقِيْرِ مُحَمَّدْ اَخْتَرْ رَضَا خَانْ
الْاَزْهَرِيِّ الْقَادِرِيِّ غُفِرَ لَهٗ وَلِوَالِدَيْهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى
الْفَقِيْرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيْعًا
وَعَلٰى سَائِرِ اَوْلِيَائِكَ وَعَلَيْنَا وَبِهِمْ وَلَهُمْ وَفِيْهِمْ
وَمَعَهُمْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اٰمِيْن!

---

[1] ۱۱ر صفر ۱۳۸۵ھ کو وصال ہوا۔ مزار مبارک بریلی شریف میں ہے۔

الٰہی بحرمت ایں مشائخ عاقبت بندۂ خود ----------

---------- غفرلہٗ

ساکن ---------- بخیر گرداں

دستخط ----------

تاریخ ---------- سنہ ۱۴۰ھ
---------- ۱۹۸ء

ما انا علیہ واصحابی

فقیر محمد اختر رضا خاں ازہری
قادری غفرلہٗ

شجرۂ علیّہ حضرات عالیہ قادریہ برکاتیہ

رِضوانُ اللہِ تعالیٰ علیہِم اَجمعین اِلیٰ یومِ الدِّین

یا الٰہی! رحم فرما مُصطفیٰ کے واسطے
یا رسول اللہ کرم کیجے خدا کے واسطے
مشکلیں حل کر شہِ مشکل کشا کے واسطے
کر بلائیں رَد شہیدِ کربلا کے واسطے
سیّدِ سجّاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے
علمِ حق دے باقرِ علمِ ہُدیٰ کے واسطے
صدقِ صادق کا تصدّق صادق الاسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

بہرِ معروف و سری معروف دے بیخود سری
جُندِ حق میں گن جُنیدِ باصفا کے واسطے

بہرِ شبلی شیرِ حق دُنیا کے کُتوں سے بچا
ایک کا رکھ عبدِ واحد بے ریا کے واسطے

بوالفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حُسن و سعد
بوالحسن اور بوسعیدِ سعد زا کے واسطے

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اُٹھا
قدرِ عبدِ القادرِ قدرت نما کے واسطے

اَحْسَنَ اللّٰہُ لَہٗ رِزْقًا سے دے رزقِ حسن
بندۂ رزّاق تاج الاصفیا کے واسطے

نصر ابی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ
دے حیاتِ دیں مُحیِّ جاں فزا کے واسطے

طورِ عرفان[1] و علو و حمد و حسنیٰ و بہا
دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

بہرِ ابراہیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر
بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے

خانۂ دل کو ضیا دے روئے ایماں کو جمال
شہ ضیا مولیٰ جمالِ الاولیا کے واسطے

دے محمد کے لیے روزی کر احمد کے لیے
خوانِ فضل اللہ سے حصہ گدا کے واسطے

---

[1] یعنی مرتبہ معرفت کا اور بلندی اور خوبی اور بہتری اور نور عطا کر ان مشائخ عظام کے واسطے ان میں علو بمناسبت نامِ پاک حضرت سید علی ہے اور طورِ عرفاں بمناسبت نامِ پاک حضرت سید موسیٰ اور حسنیٰ بمناسبت نامِ پاک حضرت سیدی حسن اور حمد بمناسبت نامِ پاک سیدی احمد اور بہاء بمناسبت نامِ پاک سیدی شیخ بہاء الملۃ والدین قدست اسرارہم۔

دین و دُنیا کی مجھے برکات دے برکات سے
عشقِ حق دے عشقیِ[1] عشق انتما کے واسطے

حُبِّ اہلِ بیت دے آلِ محمد کے لیے
کر شہیدِ عشقِ حمزہ پیشوا کے واسطے

دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پُر نور کر
اچھے پیارے شمسِ دیں بدرُ العلیٰ کے واسطے

دو جہاں میں خادمِ آلِ رسول اللہ کر
حضرتِ آلِ رسولِ مقتدا کے واسطے

نورِ جان و نورِ ایماں نورِ قبر و حشر دے
بوالحسینِ[2] احمدِ نوری لقا کے واسطے

---

[1] عشقی حضرت شاہ برکت اللہ رضی اللہ عنہ کا تخلص ہے اور انتما یعنی انتساب یعنی نسبتِ عشق رکھنے والے۔

[2] عرس شریف مارہرہ مطہرہ میں ۹، ۱۰، ۱۱ رجب المرجب میں ہوتا ہے۔

کر عطا احمد رضائے احمدِ مرسل مجھے
میرے مولیٰ حضرتِ احمد[1] رضا کے واسطے

حامد و محمود اور حماد و احمد کر مجھے
میرے مولا حضرتِ حامد رضا کے واسطے

سایۂ جملہ مشائخ یا خدا ہم پر رہے
رحم فرما آلِ رحمٰن مصطفیٰ کے واسطے

بہرِ ابراہیم بھی لطف و عطائے خاص ہو
نور کی سرکار سے حصہ گدا کے واسطے

اے خدا اختر رضا کو چرخ پر اسلام کے
رکھ درخشاں ہر گھڑی اپنی رضا کے واسطے

صدقہ ان اعیاں کا دے چھ عین عز علم و عمل
عفو و عرفاں عافیت اس بےنوا کے واسطے

---

[1] عرس شریف ۲۳، ۲۴، ۲۵ صفر المظفر کو بریلی شریف محلہ سوداگران میں ہوا کرتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فاتحۂ سلسلہ

یہ شجرۂ مُبارک ہر روز بعدِ نمازِ صبح ایک بار پڑھ لیا کریں، بعدہٗ درودِ غوثیہ سات بار، الحمد شریف ایک بار، آیۃ الکرسی ایک بار، قل ہو اللّٰہ شریف سات بار۔ پھر درودِ غوثیہ تین بار پڑھ کر اس کا ثواب ان تمام مشائخِ کرام کی ارواحِ طیّبہ کی نذر کریں۔ جس کے ہاتھ پر بیعت کی ہے اگر وہ زندہ ہے تو اس کے لیے دُعائے عافیت و سلامت کریں ورنہ اس کا نام بھی شاملِ فاتحہ کریں۔

درودِ غوثیہ یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

پنج گنج قادری

بعد نماز صبح یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ بعد نماز ظہر یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ بعد نماز عصر یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ بعد نماز مغرب یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰہُ بعد نماز عشاء یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ سب سو سو بار، اوّل و آخر تین بار درود شریف۔ اس کی مداومت سے بے شمار برکات دین و دنیا ظاہر ہوں گی۔ نیز بعد نماز فجر قبل طلوعِ آفتاب اور بعدِ نمازِ مغرب دس بار حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۱۰ بار۔ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۱۰ بار۔ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۱۰ بار۔ سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ۱۰ بار۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ۱۰ بار۔ اس کی مداومت سے سب کام بنیں گے دشمن مغلوب رہیں گے۔

◆ ◆ ◆

قضائے حاجات و حصولِ ظفر و مغلوبیِ دشمنان

(۱) اَللّٰہُ رَبِّیْ لَاشَرِیْكَ لَهٗ آٹھ سو چوہتر ۸۷۴ بار اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔ اسی قدر عدد معین باوضو قبلہ رو دوزانو بیٹھ کر روزانہ تا حصولِ مُراد پڑھیں اور اسی کلمہ کو اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، وضو، بے وضو، ہر حال میں بے گنتی بے شمار زبان سے جاری رکھیں۔

(۲) حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ساڑھے چار سو بار روزانہ تا حصولِ مُراد اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار۔ جس وقت گھبراہٹ ہو اسی کلمہ کی بے شمار تکثیر کریں۔

(۳) بعدِ نمازِ عشاء ایک سو گیارہ بار۔ طفیلِ حضرت دستگیر دشمن ہووے زیر۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف تا حصولِ مُراد یہ تینوں عمل امورِ مذکورہ کے لیے نہایت مجرّب

سہل الحصول ہیں ان سے غفلت نہ کی جائے۔

جب کوئی حاجت پیش آئے ہر ایک اتنے اتنے اعدادِ معینہ پر پڑھا جائے۔ پہلے اور دوسرے کے لیے کوئی وقت معین نہیں جس وقت چاہیں پڑھیں اور تیسرے کا وقت بعدِ نمازِ عشاء ہے۔

جب تک مُراد بر نہ آئے تینوں اسی ترکیب سے پڑھے اور جس زمانے میں کوئی خاص حاجت درپیش نہ ہو تو پہلے اور دوسرے کو روزانہ سَو سَو بار پڑھ لیا کریں۔ اوّل و آخر تین تین بار درود شریف۔

ضروری ہدایات

(۱) مذہبِ اہلِ سُنّت وجماعت پر قائم رہیں جس پر علماءِ حرمین شریفین ہیں۔ سُنّیوں کے جتنے مخالف مثلاً وہابی، دیوبندی، رافضی، تبلیغی، مودودی، ندوی، نیچری، غیر مقلد، قادیانی وغیرہم ہیں سب سے جدا رہیں اور سب کو اپنا دشمن اور مخالف جانیں، اُن کی بات نہ سُنیں، اُن کے پاس نہ بیٹھیں، ان کی کوئی تحریر نہ دیکھیں کہ شیطان کو معاذ اللہ دل میں وسوسہ ڈالتے کچھ زیادہ دیر نہیں لگتی۔ آدمی کو جہاں مال یا آبرو کا اندیشہ ہو ہرگز نہ جائے گا۔ دین و ایمان سب سے زیادہ عزیز چیز ہے۔ ان کی محافظت میں حد سے زیادہ کوشش فرض ہے۔ مال اور دُنیا کی عزّت دُنیا کی زندگی دُنیا ہی تک ہیں۔ دین و ایمان سے ہمیشگی کے گھر میں کام پڑتا ہے اُن کی

فکر سب سے زیادہ لازم ہے۔

(۲) نمازِ پنجگانہ کی پابندی نہایت ضروری ہے۔ مَردوں کو مسجد و جماعت کا التزام بھی واجب ہے، بے نمازی مسلمان گویا تصویر کا آدمی ہے کہ ظاہری صورت انسان کی مگر انسان کا کام کچھ نہیں ہے۔ بے نمازی وہی نہیں ہے جو کبھی نہ پڑھے بلکہ جو ایک وقت کی بھی قصدًا کھودے بے نمازی ہے۔ کسی کی نوکری ملازمت خواہ تجارت وغیرہ کسی حاجت کے سبب نماز قضا کر دینی سخت ناشکری پرلے سرے کی نادانی ہے۔ کوئی آقا یہاں تک کہ کافر کا بھی اگر نوکر کوئی ہو اپنے ملازم کو نماز سے باز نہیں رکھ سکتا اور اگر منع کرے تو ایسی نوکری حرام قطعی ہے اور کوئی وسیلۂ رزق نماز کھو کر برکت نہیں لاسکتا۔ رزق تو اس کے ہاتھ میں ہے جس نے نماز فرض کی ہے اور اس کے ترک پر غضب فرماتا ہے والعیاذ

باللہ تعالیٰ،

(۳) جتنی نمازیں قضا ہو گئی ہیں سب کا ایسا حساب کہ تخمینے میں باقی نہ رہ جائیں زیادہ ہو جائیں تو حرج نہیں اور وہ سب بقدرِ طاقت رفتہ رفتہ نہایت جلد ادا کریں، کاہلی نہ کریں کہ موت کا وقت معلوم نہیں اور جب تک فرض ذمّہ پر باقی ہوتا ہے کوئی نفل قبول نہیں کیا جاتا۔ قضا نمازیں جب متعدد ہو جائیں مثلاً ۱۰۰ بار کی فجر قضا ہے تو ہر بار یوں نیّت کریں کہ سب میں پہلی وہ فجر جو مجھ سے قضا ہوئی یعنی جب ایک ادا ہوئی تو باقیوں میں جو سب سے پہلی ہے۔ اسی طرح ظہر وغیرہ ہر نماز میں نیّت کریں۔ قضا میں فقط فرض اور وتر یعنی ہر دن اور رات کی ۲۰ رکعت ادا کی جاتی ہیں۔

(۴) جتنے روزے بھی قضا ہوئے ہوں دوسرا رمضان

آنے سے پہلے ادا کر لیے جائیں کہ حدیث شریف میں ہے
جب تک پچھلے رمضان کے روزوں کی قضا نہ کر لی جائے
اگلے روزے قبول نہیں ہوتے۔

(۵) جو صاحبِ مال ہیں زکوٰۃ بھی دیں جتنے برسوں کی نہ
دی ہو فوراً حساب کر کے ادا کریں۔ ہر سال کی زکوٰۃ سال تمام
ہونے سے پہلے دے دیا کریں۔ سال تمام ہونے کے بعد دیر
لگانا گناہ ہے لہذا شروع سال سے رفتہ رفتہ دیتے رہیں سال
تمام پر حساب کریں اگر پوری ادا ہو گئی بہتر ورنہ جتنی باقی ہو فوراً
دے دیں اور اگر کچھ زیادہ نکل گیا ہے تو وہ آئندہ سال میں
مجرا کر لیں۔ اللہ عزوجل کسی کا نیک کام ضائع نہیں کرتا۔

(۶) صاحبِ استطاعت پر حج بھی فرضِ اعظم ہے! اللہ عزوجل
نے اس کی فرضیت بیان کر کے فرمایا وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ
الْعٰلَمِیْنَ اور جو کفر کرے تو اللہ سارے جہان سے بے پروا ہے

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تارکِ حج کو فرمایا ہے کہ چاہے یہودی ہوکر مرے یا نصرانی ہوکر وَالْعِیَاذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی اندیشوں کے باعث باز نہ رہے۔

(۷) کذب، فحش، چغلی، غیبت، زنا، لواطت، ظلم، خیانت، ریا، تکبر، داڑھی منڈانا یا کتروانا، فاسقوں کی وضع پہننا ہر بُری خصلت سے بچیں۔ جو ان سات باتوں کا حامل رہے گا اللہ و رسول کے وعدے سے اس کے لیے جنّت ہے جَلَّ جَلَالُہٗ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ آمین۔ بعدِ نمازِ پنجگانہ قبل شروع پنج گنج قادری پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ گردِ من، گردِ خانۂ من، وگردِ زن و فرزندانِ من وگردِ مال و دوستانِ من حصارِ حفاظت

وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ہر ایک ایک سو گیارہ بار مع درود شریف اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار۔ نیز وقتِ شب درودِ غوثیہ شریف ۵۰۰ بار اور اضافہ کریں کہ پنج گنج خاص ہو جائے۔

اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف یا کم از کم تین تین بار شب کو سوتے وقت بھی یہ حصار پڑھا کریں اور انگشتِ شہادت پر دَم کر کے مکان کے حصار کی نیت سے اپنے اِردگِرد ہاتھ لمبا کر کے چوطرفہ حلقہ کھینچیں۔ پھر چت لیٹ کر گھٹنے کھڑے کر کے دونوں ہاتھ دُعا کی طرح پھیلائے ہوئے سینے پر رکھ کر آیۃ الکرسی شریف ایک بار، چاروں قُل بالترتیب۔ صرف قُلْ ھُوَاللّٰہُ تین بار باقی ایک ایک بار پڑھا کریں اور ہاتھوں پر دَم کر کے اپنے سر سے پاؤں تک آگے پیچھے دہنے بائیں تمام جسم پر ہاتھ پھیر کے دہنی

کروٹ پر سویا کریں۔ چھوٹے بچے جو خود نہیں پڑھ سکتے، ان کے بڑوں سے کوئی اپنے ہاتھوں پر پڑھ کر دم کر کے ان کے جسم پر ہاتھ پھیرا کرے۔

سورۂ واقعہ اور سورۂ یٰسٓ اور سورۂ ملک یاد کرلیں۔ یہ تینوں سورتیں بھی بلاناغہ شب کو سوتے وقت پڑھ لیا کریں۔ جب تک کہ حفظ یاد نہ ہوں قرآنِ عظیم سے دیکھ کر پڑھیں۔ یہ سب پڑھنے کے بعد پھر کوئی بات نہ کی جائے، چپ سو رہیں۔ شب میں اگر ضروری بات کرنا ہی ہو تو بات کرلیں۔ پھر سورۂ کافرون ایک بار پڑھ کر چپکے سو جائیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ بلیّات سے محفوظ رہیں گے، دشمن دفع ہوں گے۔ مرادیں حاصل ہوں گی، رزقِ حلال وسیع ہوگا۔ فاقہ کی مصیبت سے محفوظ رہیں گے اور خدا نصیب فرمائے دولتِ بیدار دیدارِ فیض آثار سرکار ابد قرار حضور سیّد الابرار صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم سے ان شاء اللہ مستفیض ہونے کی قوی امید رکھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ خاتمہ ایمان پر ہوگا، عذاب سے بچے رہیں گے مگر صحیح پڑھنا شرط ہے۔ قرآن عظیم جو صحیح نہ پڑھتا ہو اس پر فرض ہے کہ جلد پڑھنا سیکھے۔ ہر حرف کو اس کے صحیح مخرج سے نکالے۔

ذکرِ نفی و اثبات

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۲۰۰ بار۔ اَللّٰہُ اَللّٰہُ ۶۰۰ بار۔ اِلَّا اللّٰہُ ۴۰۰ بار۔ اوّل و آخر درود شریف تین تین بار۔

ترکیب ذکرِ جہر

ذکرِ جہر سے پہلے دس بار درود شریف۔ ۱۰ بار استغفار۔

تین بار آیۃ فَاذْكُرُوْنِیْ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْلِیْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ؕ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے پھر ذکرِ جہر شروع کرے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۲۰۰ بار، اِلَّا اللّٰہُ ۴۰۰ بار، اَللّٰہُ اَللّٰہُ ۶۰۰ بار۔ یہ ذکر دوازدہ تسبیح ہے اس کے بعد حَقْ حَقْ سو بار یا کم و بیش بطور سہ ضربی یا چہار ضربی۔

یاددہانی

یاد داری کہ وقتِ زادن تو
ہمہ خنداں بُدند تو گریاں
آں چُناں ذی کہ وقتِ مُردن تو
ہمہ گریاں شوند تو خنداں

اے عزیز! یاد رکھ کہ تیری پیدائش کے وقت سب خنداں

تھے مگر تُو تو گریاں تھا۔ ایسا جینا جی کہ تیری موت کے وقت سب گریاں ہوں اور تو خنداں۔ تو اگر اخلاص سے یادِ الٰہی میں تضرع و زاری کرتا رہے۔ ہجرِ حبیب و فراقِ محبوب میں دل تپاں، سینہ بریاں، گریہ کناں رہے تو ضرور ضرور وقتِ انتقال وصالِ محبوب پاکر شاد و فرحان اور تیرے فراق پر مخلوق نالاں و پریشاں ہوگی۔

اے عزیز! اپنے یہ عہد یاد رکھ جو تو نے خدا سے اس کے اس ناچیز گنہگار بندے کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر کیے ہیں اور اس فقیرِ بے توقیر کے لیے بھی دُعا کر کہ جیسی چاہیے ویسی پابندیِ احکامِ خداوندی میں جیوں۔ تا دمِ واپسیں ایسی پابندی کرتا رہوں۔

اے عزیز! تو نے عہد کیا ہے کہ تو مذہب مہذب اہلِ سُنّت پر قائم رہے گا۔ ہر بد مذہب کی صحبت سے بچتا رہے گا۔

اس پر سختی سے قائم رہنا لَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُم مُسْلِمُونَ یاد رکھنا۔

اے عزیز! یاد رکھ تو نے عہد کیا ہے کہ تو نماز، روزے ہر فرض اور واجب کو بھی ان کے وقتوں پر ادا کرتا رہے گا اور گناہوں سے بچتا رہے گا۔ خدا کرے تو اپنے عہد پر قائم رہے۔ عہد توڑنا حرام ہے اور سخت عیب اور نہایت برا کام ہے۔ وفائے عہد لازم ہے۔ اگرچہ کسی ادنیٰ سے ادنیٰ مخلوق سے کیا ہو۔ یہ عہد تو تو نے خالق جلّ وعلا سے کیے ہیں۔

اے عزیز! موت کو یاد رکھ۔ اگر موت کو یاد رکھے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ ورطۂ ہلاک سے بچا رہے گا۔ دین ایمان سلامت لے جائے گا اور اتباعِ شریعت کرتا رہے گا، گناہوں سے بچتا رہے گا۔

اے عزیز! آج جاگ لے کہ موت کے بعد سُکھ چین، اطمینان و آرام کی نیند سوتا رہے گا۔ فرشتہ تجھ سے کہے گا نَمْ کَنَوْمَۃِ الْعَرُوْسِ۔ سُن، سُن، سُن ؎

جاگنا ہے جاگ لے افلاک کے سایہ تلے
حشر تک سوتا رہے گا خاک کے سایہ تلے

اے عزیز! دُنیا پر مت ریجھ، دنیا پر والہ و شیدا ہونا ہی خدا سے غافل ہونا ہے۔ دُنیا خدا سے غفلت ہی کا نام ہے ؎

چیست دُنیا از خدا غافل بُدن
نے قماش و نقرہ و فرزند و زن

پردہ کی اہمیت

عورتیں پردہ کو فرض جانیں ہر نامحرم سے پردہ فرض ہے

نہ بے پردہ پھریں نہ بے پردہ گھر میں رہیں۔ باریک کپڑے جن سے بدن یا بال چمکے پہن کر پائنچوں سے اوپر کا حصہ پاؤں کے ٹخنے کے اوپر پنڈلی کا حصہ اور گلا، سینہ کھول کر یا باریک کپڑوں سے نمایاں ہونے کی حالت میں محض غیر نہیں جیٹھ، دیور، بہنوئی بھی نہیں، اپنے سگے چچازاد، خالہ زاد، پھوپھی زاد، ماموں زاد بھائی کے سامنے ہونا بھی حرام ہے، حرام ہے، بدانجام ہے۔ مردوں پر فرض ہے کہ وہ اپنی بیبیوں، بیٹیوں، بہنوں وغیرہا محارم کو بے پردگی سے بچائیں۔ پردے کی تاکید کریں اور عدم تعمیل پر جنھیں سزا دے سکتے ہیں سزا دیں جو مرد اپنے محارم کی بے پردگی کی پروا نہ کرے گا، غیر محرموں کے سامنے پھرائے گا خصوصاً اس طرح کہ بے پردگی کے ساتھ بے ستری بھی بعض اعضاء کی ہو دیّوث ٹھہرے گا۔ وَالْعِيَاذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی۔

یاراں بکوشید

نہ کوشش سے اکتآن کو تم تھکو   کیے جاؤ کوشش مرے دوستو
جتنے ہو سکے مجاہدے کرو   خدا کی طلب میں سعی کرتے رہو

یقینِ کامیابی ءِ کامرانی رکھو۔ قَالَ تَعَالیٰ وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا۔ جو ہماری طلب میں کوشش کرتے ہیں ضرور ہم انھیں راہیں دکھاتے مقصود سے واصل فرماتے ہیں۔ مولیٰ تعالیٰ تمھارے لیے فتح ہر باب خیر بالخیر فرمائے۔

اس کی راہ میں قدم رکھتے ہی اللہ کریم کے ذمۂ کرم پر تمھارے لیے اجر ہوگا۔ وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْ بَیْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ یُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَی اللّٰهِ حضور پُر نور علیہ الصلوٰۃ والسّلام فرماتے ہیں مَنْ طَلَبَ

شَیْئًا وَّجَدَّ وَجَدَ جو کسی شے کا طالب ہوگا اور کوشش کرے گا پالے گا۔ حدیث ہی کا ارشاد ہے مَنْ طَلَبَ اللّٰہَ وَجَدَہٗ ہاں ہاں بڑھے چلو برابر بڑھے چلو محبت واخلاص شرط ہے۔ پیر کی محبت رسول کی محبت ہے۔ رسول کی محبت خدا کی محبت ہے۔ جتنی محبت زیادہ ہوگی اور جتنی عقیدت پختہ ہو اتنا ہی فائدہ زیادہ سے زیادہ ہوگا اگرچہ پیر از آحاد ناس ہو، وہ باکمال نہ ہو مگر پیر صحیح ہو کہ شرائطِ پیری کا جامع ہو۔ سلسلہ متصل ہوگا تو سرکار کے فیض سے ضرور فیض ملے گا۔ اے فرزندِ توحید! ہر امر میں توحید کو نگاہ رکھ،

خدا یکے و محمد یکے و پیر یک

تیرا قبلۂ توجہ ایک ہونا ایک ہی رہنا لازم، پریشان نظر، پریشان خاطر دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا نہ بن۔ محوِ رضائے حق ہو جا۔ دین دنیا کے ہر کام اخلاص کے ساتھ اسی کے لیے کر، شریعت

کی پیروی کر، جادۂ شریعت کی پیروی کر، جادۂ شریعت سے ایک دم کو قدم باہر نہ رکھنا، کھانا، پینا، اٹھنا، بیٹھنا، لیٹنا، سونا، جانا، آنا، کہنا، سننا، لینا، دینا، کمانا، صرف کرنا، ہر امر اسی کے لیے کر، اسی کی رضا ہو مدِ نظر۔ اے رضوی! فنافی الرضا ہو کر سراپا رضائے احمدی رضائے الٰہی ہو جا۔ تیرا مقصود بس تیرا معبود ہو۔ اس کی رضا ہی تیرا مطلوب ہو۔

فراق و وصل چہ خواہی رضائے دوست طلب
کہ حیف باشد ازو غیر او تمنائے

ریا سے بچنے کی کوشش کرتے رہنا۔ ہر کام اخلاص سے خدا کی رضا کے لیے باتباعِ شریعت کرنا۔ بڑی سعادت عظیم مجاہدہ و ریاضت ہے۔

ہمارے بعض مشائخ کا ارشاد ہے

لوگ ریاضتوں کی ہوس کرتے ہیں، کوئی ریاضت و مجاہدہ

ارکان و آدابِ نماز کی رعایت کرنے کے برابر نہیں۔ خصوصًا پانچوں وقت مسجد میں نمازِ باجماعت ادا کرنا۔

ختمِ قرآنِ کریم

اولیائے کاملین کا ارشاد ہے کہ بے شبہ تلاوتِ قرآن برائے قضائے حوائج مجرّب ہے جتنا بھی روز ہو سکے ادب کے ساتھ پڑھتا رہے۔ اگر وہ اس طرح پڑھے بہت بہتر جلد انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہو۔ روزِ جمعہ سے شروع کرو اور پنجشنبہ کو ختم کرو۔ روزِ جمعہ از فاتحہ تا آخر سورۂ مائدہ، روزِ شنبہ از انعام تا آخر سورۂ توبہ، روزِ یکشنبہ از سورۂ یونس تا آخر سورۂ مریم، روزِ دوشنبہ از طٰہٰ تا آخر سورۂ قصص، روزِ سہ شنبہ از عنکبوت تا آخر سورۂ صٓ، روزِ چہارشنبہ از سورۂ زمر تا آخر سورۂ رحمٰن، روزِ پنجشنبہ از سورۂ واقعہ تا آخر قرآن خلوت

میں پڑھیں، بیچ میں بات نہ کریں۔ ہر مہم کے حصول کے لیے علی الاتصال ۱۲ ختم کو اکسیرِ اعظم یقین کریں۔

فضیلتِ درود شریف

درود شریف کے فضائل و برکات بے شمار احادیث میں مذکور ہیں۔ یہاں صرف ایک حدیث درج کی جاتی ہے جس سے اندازہ ہو گا کہ حضور نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربارِ گہربار میں ہدیۂ درود پیش کرنا کس قدر فوائدِ دنیوی و اُخروی کو متضمن ہے۔ حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ حضور میں آپ پر بکثرت درود بھیجنا چاہتا ہوں پس اس کے لیے کتنا وقت مقرر کروں؟ حضور نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جتنا چاہو، میں نے عرض کیا کہ چوتھائی وقت،

فرمایا کہ تمھاری خوشی۔ ہاں اگر زیادہ کرو تو تمھارے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا کہ آدھا وقت۔ فرمایا کہ تمھاری خوشی۔ ہاں اگر زیادہ کرو تو تمھارے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا کہ دو تہائی وقت۔ فرمایا کہ تمھیں اختیار ہے ہاں اگر زیادہ کرو تو تمھارے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا کہ حضور تمام وقت: تو حضور رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر ایسا کرو تو تمھارے تمام مقاصد (دینی و دُنیوی) پورے ہوں گے اور تمام گناہ (ظاہری و باطنی) مٹا دیئے جائیں گے۔ (ترمذی)

تصوّرِ شیخ

خلوت میں آوازوں سے دور بمکانِ شیخ اور وصال ہو گیا ہو تو جس طرف مزارِ شیخ ہو متوجہ ہو کر بیٹھے۔ محض خاموش باادب بکمال خشوع اور صورتِ شیخ کا تصوّر کرے اور اپنے آپ کو ان کے حضور جانے اور یہ خیال دل میں جمائے کہ سرکارِ رسالت علیہ افضل الصّلوٰۃ والسّلام سے انوارِ فیوض شیخ کے قلب پر فائض ہو رہے ہیں اور میرا قلب قلبِ شیخ کے نیچے بحالتِ دریوزہ گری لگا ہوا ہے اس میں سے انوار و فیوض اُبل اُبل کر میرے دل میں آرہے ہیں۔ اس تصوّر کو بڑھائیے یہاں تک کہ جم جائے او تکلف کی حاجت نہ رہے۔ اس کی انتہا پر صورتِ شیخ خود متمثل ہو کر مُرید کے ساتھ رہے گی اور ہر کام میں مدد دے گی اور اس راہ میں جو مشکل اسے پیش آئے گی اس کا حل بتائے گی۔

ہر نماز کے بعد یہ مُناجات پڑھیں

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہِ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیِ دیدارِ حُسنِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات
ان کے پیارے منہ کی صبحِ جاں فزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر
امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحبِ کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر
سیدِ بے سایہ کے ظلِ لوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی گرمیِ محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں
عیب پوشِ خلق ستارِ خطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جرم میں
ان تبسم ریز ہونٹوں کی عطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب حسابِ خندۂ بے جا رُلائے
چشمِ گریانِ شفیعِ مرتجیٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی رنگ لائیں جب مری بے باکیاں
ان کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب چلوں تاریک راہِ پُل صراط
آفتابِ ہاشمی نُورالہدیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے
رَبِّ سَلِّم کہنے والے غمزدا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جو دُعائیں نیک ہم تجھ سے کریں
قدسیوں کے لب سے آمین رَبَّنا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب رضا خوابِ گراں سے سر اُٹھائے
دولتِ بیدار عشقِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی لے چلیں جب دفن کرنے قبر میں
غوثِ اعظم پیشوائے اولیاء کا ساتھ ہو

◆

کتابت : شرافت رامپوری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَكَ
اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰهَ
یَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَیْدِیْهِمْ

(اے حبیب) وہ جو تمھاری بیعت
کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت
کرتے ہیں۔

ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے۔

ضروری ہدایات

ما انا علیہ واصحابی

① اعلیٰ حضرت امام اہلِ سنّت مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی قدس سرّہٗ اور دیگر علماءِ اہلِ سنّت کی تصانیف کا مطالعہ کیجیے اور اگر آپ خود نہیں پڑھ سکتے تو کسی پڑھے لکھے کو کہیے کہ وہ آپ کو پڑھ کر سنائے تاکہ آپ کو دین کی صحیح طور پر شناسائی حاصل ہو۔

② فاتحہ خوانی، عرس، میلاد شریف اور گیارھویں شریف میں جہاں آپ کھانا، شیرینی اور پھل رکھتے ہیں ان کے ساتھ علماءِ اہلِ سنّت کی کتابیں بھی رکھیے اور انھیں تقسیم کیجیے۔

③ ہر شہر اور ہر محلہ میں لائبریری قائم کیجیے اور اس میں علماءِ اہلِ سنّت کی تصانیف جمع کیجیے۔

④ ہر شہر میں ایک کتب خانہ بنوائیے جس میں سُنّی لٹریچر دستیاب ہو۔